درسِ نظامی • دورۂ اصولِ فقہ (درجہ سابعہ)

التوضیح لصدر الشریعةؒ: درسی خلاصہ و کلیدی اصولی نوٹس

بحث: دفعِ نقض کے ۴ مناہج، موانعِ خمسہ، بطلانِ تخصیصِ علت، اور فنِ قلب و معارضہ

۱. دفعِ نقض کے ۴ قلعے:

- **منع الوصف:** قلیل خون میں خروج کا انکار کہ خروج نام ہے بہنے کا۔
- **منع المعنی:** استنجاء میں معقول تطہیر بمقابلہ مسحِ سر میں غیر معقول تعبدی تطہیر۔
- **الدفع بالحکم:** تیمم میں وضو کا وجوب ساقط نہیں ہوا بلکہ تیمم خلف بن کر وجوب کو قائم رکھتا ہے۔
- **الدفع بالغرض:** مستحاضہ میں تسویہ بین السبیلین کا اثبات مع عذرِ عفو۔

۲. بطلانِ تخصیصِ علت اور موانعِ خمسہ:

شریعت میں علت کی تخصیص باطل ہے کیونکہ عدمِ مانع خود علت کا جزو یا شرط ہے۔

تیر اندازی اور فقہی احکام کی نظائر: ۱. مانع انعقاد (بیعِ حر)، ۲. مانع تمام (بیعِ مالا یملک)، ۳. مانع ابتداء (خیارِ شرط)، ۴. مانع تمام حکم (خیارِ رؤیت)، ۵. مانع لزوم حکم (خیارِ عیب)۔

۳. فنِ قلب اور معارضہ:

مخالف کی دلیل سے ہی اس کے دعوے کی نقیض ثابت کرنا القلب ہے۔ جیسے رمضان کے فرض روزے میں شوافع کی فرضیت والی دلیل سے تعیینِ نیت کی نفی ثابت کرنا کیونکہ وقت اللہ نے خود معین فرمایا ہے۔